وتر میں دعائے قنوت

○ سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ کلمات سکھائے تا کہ میں اُن کو وتر میں پڑھوں۔[1]

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْمَنْ هَدَیْتَ وَ عَافِنِیْ

اے اللہ! تو ہدایت دے مجھے ان میں (داخل کر کے) جن کو تو نے ہدایت دی اور عافیت دے مجھے

فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَ تَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ

ان میں (شامل کر کے) جن کو تو نے عافیت دی اور میری سرپرستی فرما ان لوگوں میں جنکی تو نے سرپرستی فرمائی

وَ بَارِكْ لِیْ فِیْمَآ اَعْطَیْتَ وَ قِنِیْ شَرَّ مَا

اور برکت عطا کر میرے لیے ان چیزوں میں جو تو نے مجھے عطا کیں اور بچا مجھے ان فیصلوں کے شر سے

قَضَیْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَ لَا یُقْضٰی عَلَیْكَ

جو تو نے کیے، اس لیے کہ تو ہی فیصلہ کرتا ہے اور تیرے فیصلے کے خلاف کوئی فیصلہ نہیں ہو سکتا

اِنَّهٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ وَ لَا یَعِزُّ مَنْ

حقیقت یہ ہے کہ وہ ذلیل نہیں ہو سکتا جس کا تو دوست بن جائے اور نہیں معزز ہو سکتا وہ جس سے

عَادَیْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَ تَعَالَیْتَ

تو دشمنی کرے، تو بہت بابرکت ہے اے رب ہمارے! اور نہایت بلند۔

نوٹ: دعائے قنوت کے آخر میں نَسْتَغْفِرُكَ وَ نَتُوْبُ اِلَیْكَ کے الفاظ کسی حدیث میں موجود نہیں البتہ سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے دور میں قنوت کرتے وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے تھے۔[2]

---

① سنن أبی داود، كتاب الصلوة، باب القنوت فی الوتر، حدیث: ١٤٢٥ ؛ جامع ترمذی، ابواب الوتر، باب ما جاء فی قنوت الوتر، حدیث: ٤٦٤۔ ② صحیح ابن خزیمة، حدیث: ١١٠٠۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

دُعَائے قُنُوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَ

الٰہی ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور

نُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ

تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری بہت

عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَ

اچھی تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور

نَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ اَللّٰهُمَّ اِیَّاکَ

الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے الٰہی ہم تیری عبادت

نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی

کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے اور

وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ

خدمت کے لئے حاضر ہوتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں

اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ ؕ

بے شک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔